پاکستان کی اقتصادی ترقی میں
قدم بہ قدم شریک

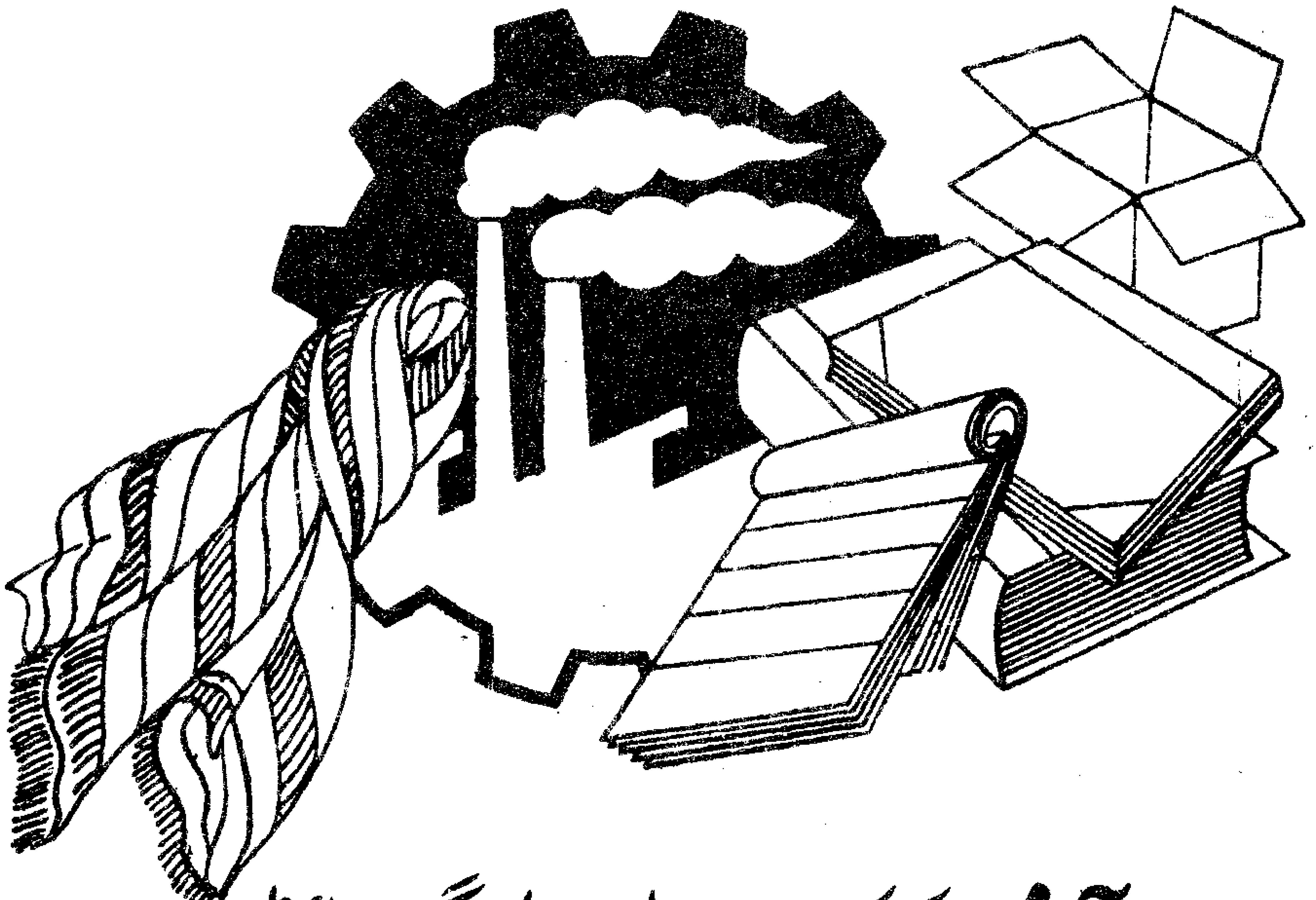

آدمجی کے کاغذ۔ بورڈ اور بلیچنگ پاؤڈر

adamjee

آدمجی پیپر اینڈ بورڈ ملز لمیٹڈ

آدمجی ہاؤس۔ پی۔ او بکس ۴۳۳۲۔ آئی۔ آئی چندریگر روڈ۔ کراچی ۲

NATIONAL 45 H

پوری طرح مناسبت رکھتا ہو۔ ہزار بار کوشش کرنے کے باوجود یقیناً ناکامی ہوگی۔ جس کا مظاہرہ عام ملکی قوانین میں ہوتا رہتا ہے۔ کہ حالات سے ناسازگاری اور وقت کی تبدیلی سے قانون ہمیشہ ایک کھلونا بن جاتا ہے ترامیم اور اضافے کا شکار ہوتا رہتا ہے۔ جس کا اصل حلیہ بگڑ کر محض نام ہی رہ جاتا ہے۔

اس کے مقابلہ میں دوسری قسم کا قانون جس مقنن کا قانون ہے اس مقنن میں وہ تمام خوبیاں موجود ہیں جو ایک مقنن کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ وسعت علمی، قدرت کاملہ، تصرف عامہ اور لا یُسئل عمّا یفعل جس مقنن کا خاصہ ہو اس کے قانون میں وہ تمام خوبیاں موجود ہوں گی جو ایک قانون کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ وسعت علمی کی وجہ سے حال اور مستقبل کے واقعات کو مدنظر رکھ کر قانون بنایا ہوگا۔ قدرت کاملہ اور تصرف عامہ کے طفیل خواہشات اور نفسانیت کا شکار بھی نہیں ہوگا۔ یہی وہ تمام خوبیاں ہیں جس سے ازلی اور ابدی قانون "اسلامی قانون" مزین ہے جو چودہ سو سال کی عظیم مسافت طے کرنے کے باوجود واقعات وحالات کی تغیر اور تبدیل کے ہوتے ہوئے آج بھی جوں کا توں انسانی زندگی کی مکمل حفاظت کا دعویدار ہے امن کی زندگی (PEACEFUL-LIFE) کی ضمانت دیتا ہے۔

امن وسکون، عدل وانصاف کے قیام کا علمبردار ہے۔

قانون اسلامی کا مجموعی مزاج لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ قانون اسلامی چند تعبیرات کا نام ہے یا چند دفعات کے رسمی اعلان کا نام ہے۔ بلکہ اسلامی قانون ایک "مجموعی مزاج" کا نام ہے۔ جو تمام شعبہ ہائے زندگی پر حاوی اور مشتمل ہے۔ اور ناقابل تقسیم ہے۔

زندگی سے تعلق رکھنے والے ہر شعبہ میں اسلامی اقدار کو پیدا کرنا اسلامی قانون کا تقاضا ہے۔ فردی زندگی سے لے کر معاشرہ تک۔ دکان سے لے کر کارخانہ تک۔ دفتر سے لے کر بنگلہ تک ہر ایک جگہ میں اسلامی مزاج کو اپنانا اس قانون کا مطالبہ ہے۔

الغرض صنعت وحرفت، تعلیم وسائنس، اقتصادیات ومعاملات۔ فوج اور پولیس ہر ایک محکمہ کو اسلامی ڈھانچے میں ڈالنا اور اسلام کے مطابق چلانا اس نظام کا دوسرا نام ہے۔ اس نظام کے ناقابل تقسیم ہونے کے باوجود اس کو تقسیم کرنا نفع رسانی کی بجائے ایذا رسانی ہے۔ جس سے اسلامی قانون کی تحقیر اور توہین ہوتی ہے۔ جیسا کہ ایک انسان کے اعضا میں سے کسی عضو کو دوسرے حیوان میں لگانے سے وہ حیوان انسان نہیں بن جاتا اور نہ یہ عضو دوسرے حیوان میں وہ کام کر سکتا ہے جو انسان کے جسم میں کر رہا تھا۔ بلکہ دوسرے حیوان میں انسانی اعضا لگانا یقیناً عظمت انسانیت کو خاک میں ملانا ہے۔

ایسا ہی اسلامی نظام سے کسی ایک شعبہ کو الگ کر کے دوسرے نظاموں اور قوانین کے ساتھ جوڑنے

قانون کے اغراض ومقاصد | چونکہ قانون کا بنیادی مقصد معاشرہ کی تطہیر اور معاشرہ میں رہنے والے ہر فرد کو اطمینان دلانا ہوتا ہے۔ معاشرہ میں رنگ و نسل کا امتیاز کئے بغیر، حسب ونسب اور مذہب سے قطع نظر ہر ایک نفس ناطقہ کے بنیادی حقوق کی حفاظت کرنا قانون کا اولین فریضہ ہے۔ اجمالاً ملحوظ رہے کہ قانون کے بڑے مقاصد چار ہیں۔

(۱) قانون کے ذریعہ معاشرہ میں امن قائم ہو یعنی قانون قیام امن کا کفیل اور ضامن ہو۔

(۲) اس کے داخلی اور خارجی آزادی کا تحفظ ہو۔

(۳) اقتصادی بہبودی کا خیال بھی رکھا جاتا ہو جس کی وجہ سے معاشرہ میں مساوات قائم ہو۔ کوئی شخص کسی احساس کمتری کا شکار نہ ہو۔

(۴) اور آخری اہم مقصد قانون کا یہ ہے کہ فطرت انسانی کا پورا پورا خیال ہو یعنی انسان کی حریت اور آزادی کی ضمانت قانون میں موجود ہونا ضروری ہے۔

قانون کی کامیابی کا راز | اقسام قانون بیان کرنے سے قبل یہ یقین کر لینا ضروری ہے کہ قانون کی کامیابی اور ناکامی کا دارو مدار عوام اور خواص کی ان سے توقعات سے وابستہ ہیں جس قدر قانون میں انسانی زندگی کی مکمل حفاظت، امن وسکون کا پیغام ہوگا۔ اتنا ہی قانون کامیاب رہے گا۔ خواہ یہ قانون کسی شخص کا بنایا ہوا ہو یا کسی منتخب یا غیر منتخب پارلیمنٹ کا پاس کردہ ہو۔

اقسام قانون | انسان کا واسطہ عموماً دو قسم کے قوانین سے پڑتا ہے۔

اول وہ قانون ہے جس کا مقنن اور مرتب کوئی شخص، کوئی ادارہ یا کوئی پارلیمنٹ ہو۔

دوسرا وہ قانون ہے جس کی تخلیق انسانی دائرہ کار سے باہر اور کوئی غیبی طاقت اور ہستی اس قانون کا مقنن ہو۔

اول الذکر قانون مقنن یا مقننین کے ذہن اور افکار کی عکاسی کرتا ہے۔ جس میں مقنن خود اپنے نظریہ میں ارد گرد کے حالات اور واقعات کو ملحوظ رکھ کر قانون بناتا ہے۔ جس میں اپنی قابلیت اور دور اندیشی سے حتی الامکان مدد لے کر یہ کوشش کرتا ہے کہ یہ قانون معاشرہ کے لئے سود مند اور فائدہ مند ہو۔ اگر یہ مقنن خود قانون کی وسعت اور ہمہ گیری کے لئے کوشش کرتا ہے۔ لیکن اپنی فطری محدودیتوں کے ہوتے ہوئے ایک انسان کبھی اس پر قابو نہیں پا سکتا۔ کہ ایک مسئلہ کے جملہ پہلوؤں کا احاطہ کر سکے۔

حال اور مستقبل کے واقعات کو ایک نظر سے دیکھ سکے۔ بالقوۃ اور بالفعل۔ ظاہراً اور باطناً ہر ایک حالت کی پوری رعایت کر سکتا ہو۔ اور پھر ساتھ ساتھ قدم بقدم جذبات اور طبعی رجحانات عقل کی کمزوری اور علمی نارسائیوں سے یکسر پاک ہو کر کوئی ایسا قانون وضع کرے جو ہر جگہ، ہر زمانے اور ہر حالت سے

فحشاء کی حقیقت: کیونکہ فحشاء ہر ایسے برے فعل یا قول کو کہا جاتا ہے جس کی برائی اور قباحت عقلی اور واضح ہو۔ کسی پر مخفی نہ ہو۔ یہاں تک کہ ہر صاحب عقل بلا امتیاز مذہب و عقیدہ، مومن ہو یا کافر ہو اس کو برا سمجھے۔ اور اس کی قباحت کا قائل ہو جیسا کہ زنا کاری۔ قتل ناحق۔ چوری۔ ڈاکہ زنی وغیرہ پر تمام امور ایسے ہیں جسے کوئی بھی صاحب عقل اچھے کاموں سے تعبیر نہیں کر سکتا۔

منکر کی حقیقت: اور منکر ہر اس قول اور فعل کو کہا جاتا ہے جس کی حرمت اور عدم جواز پر اہل شرع کا اتفاق ہو۔

فحشاء اور منکر کے ان دونوں لفظوں پر غور کرنے کے بعد انسان آسانی سے یہ نتیجہ اخذ کر سکتا ہے۔ کہ دنیا کے تمام جرائم ظاہری اور باطنی مآثم کو یہ الفاظ شامل ہیں۔ جو خود بھی فساد ہی فساد ہیں۔ اور دیگر اعمال صالحہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔ باقاعدگی سے نماز پڑھنے سے حسب اعلان باری تعالیٰ فحشاء اور منکر کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اور حدیث مبارک میں اس آیت کی تفسیر یوں کی گئی ہے۔

من لم تنهه صلوٰته عن الفحشاء والمنكر فلا صلوٰة له۔ جس کی نماز نے اس کو برائی اور بے حیائی سے نہ روکا تو اس کی نماز ہی نہیں

نماز پڑھنے سے نمازی کے دل و دماغ میں اپنی عبدیت اور محکومیت کا تصور پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے اعلیٰ ہستی کی حاکمیت اور معبودیت لازم ہے۔ انسان نماز پڑھنے سے ایک بڑی طاقت کا اٹھنے بیٹھنے اور جھکنے میں "اللہ اکبر" سے اس کی کبریائی اور عظمت کا اعلان کرتا ہے۔ اور "ایاک نعبد و ایاک نستعین" میں اپنی وفاداری اور پابند رہنے کا عہد کر لیتا ہے۔ "اہدنا الصراط المستقیم" سے خدائی قانون کے سامنے سر تسلیم خم کر کے تا دم حیات پابند رہنے کا اقرار کر لیتا ہے۔

ظاہر ہے کہ ان مراحل کے طے کرنے کے بعد زندگی میں ایک عظیم انقلاب آئے گا۔ پھر ایک دو دفعہ اعلان نہیں بلکہ روزانہ پانچ دفعہ حاضر ہو کر نماز کی ہر ایک رکعت میں اس عمل کو جاری رکھنے سے نفس اور طبیعت میں انقلاب آکر فحشاء۔ اور منکرات کا خاتمہ ہو جائے گا۔ جس سے امن و انصاف کا معاشرہ تشکیل پائے گا (باقی)

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے
پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمائیے

نمایاں کارکردگی، بہترین کوالٹی اعلےٰ مضبوط اور پائیدار مصنوعات کے لیے

ٹیکسٹائل
کی دُنیا
کا جانا
پہچانا نام

بُوریوالہ ٹیکسٹائل مِلز لمیٹڈ

داؤد آباد ضلع

وہاڑی

ہیڈ آفس: بُوریوالہ ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ ۴۰۵، ۴۰۳ - الفلاح
شاہراہ قائداعظم لاہور